رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۶

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | ہفتہ ۲ جمادی الاول ۱۴۰۲ ہجری ۲۷ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۲۷ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۴۶

ربوہ: ۲۷ تبلیغ / فروری سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"پچھلے دنوں حضور ایدہ اللہ کو فلو کی شدید تکلیف رہی اور حرارت بھی ہوتی رہی۔ گو اب طبیعت قدرے بہتر ہے لیکن فلو کے اثر کی وجہ سے ابھی کافی کمزوری ہے۔"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور اپنے فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے معمور اور بھرپور کام کرنے والی طویل زندگی عطا کرے آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت اچھی ہے۔ تاہم ہلکے سے زکام کی تکلیف ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانیہ میں جلنگھم کے مقام پر جماعت احمدیہ کے نئے مرکز کا قیام

قطب شمالی کے برفانی علاقے میں دو اسکیموز کو قرآن کریم کے نسخے پہنچا دیئے گئے

برطانیہ اور کینیڈا سے آمدہ احمدیت کی تبلیغ و اشاعت کی دو ایمان افروز رپورٹیں

برطانیہ کے امیر جماعت احمدیہ اور مشنری انچارج مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے یہ خوشکن اطلاع دی ہے کہ برطانیہ میں جماعت احمدیہ کے پانچ مراکز قائم ہو جانے کے بعد اب چھٹا مرکز جلنگھم کے مقام پر خرید لیا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اس سلسلہ میں بات چیت مکمل ہو گئی ہے۔ معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں اور رقم کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

مکرم شیخ صاحب نے بتایا ہے کہ جلنگھم میں ایک موزوں مقام پر ایک عمارت دیکھ لی گئی تھی اور اس بارے میں مالک مکان سے بات چیت جاری تھی۔ مالکِ مکان نے یہ مکان ۱۱ ہزار پونڈ میں فروخت کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ دونوں اطراف کے وکلاء نے معاہدے کے کاغذات اور دیگر کارروائیوں کو تکمیل تک پہنچایا۔ اب انجینئرز اور آرکیٹیکٹ صاحبان کے مشورہ سے اس عمارت میں مناسب ترمیم کر کے اسے مسجد کی شکل دی جائے گی اور مسجد کے مناسب حال دیگر سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ خبر موصول ہونے پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے اس مسجد کے بابرکت ہونے کی دعا کی۔ حضور نے فرمایا۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! مبارک ہو!"

حضور نے جلسہ سالانہ کے دوران بھی اس مرکز کے قیام کی طرف اشارہ فرمایا تھا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نئے مرکز کو سرزمینِ برطانیہ کے احباب کے لئے مبارک اور بابرکت کرے اور اس خطۂ ارض کی سعید روحوں کو دینِ حق قبول کر کے اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی رسالت کے جھنڈے تلے آنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین!

اسکیموز کو قرآن کریم دیا گیا:

کینیڈا میں مقیم مکرم حمید اللہ شاہ صاحب نے یہ ایمان افروز خبر دی ہے کہ انہوں نے انتہائی برفانی علاقے قطب شمالی کے قریب ترین علاقے کے دو مقامی باشندوں یعنی اسکیموز کو انگریزی میں ترجمہ شدہ قرآن کریم کی دو کاپیاں پیش کی ہیں۔ مکرم حمید اللہ شاہ صاحب قطب شمالی کے قریب ترین علاقے میں بغرض ملازمت مقیم ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۸۱ء کو میری چھٹی تھی۔ اس چھٹی سے فائدہ اٹھا کر میں ایک گاؤں پیلی بے ویلج PALLY BAY VILLAGE میں گیا۔ وہاں جانے کا طریق یہ ہے کہ مقامی اسکیموز کو فون پر یہ کہا جاتا ہے اس پر ان میں سے کوئی اپنی مخصوص سواری SKIDOO پر آ کر یہاں سے آدمیوں کو سیر وغیرہ کے لئے لے جاتے ہیں۔ چنانچہ میں نے بھی یہی طریق کار اختیار کیا۔ روانہ ہوتے ہوئے میں اپنے ساتھ جماعت احمدیہ کیلگری کے مرسلہ قرآن کریم کے نسخے لے گیا۔ یہاں پہنچ کر میں بچوں کے ایک مقامی سکول گیا۔ اس کے پرنسپل بھی ایک اسکیمو ہی ہیں۔ ان کا نام جیری روبن JERRY RUBIN ہے۔ ان کو میں نے قرآن کریم کا ایک نسخہ پیش کیا جو انہوں نے بخوشی قبول کر لیا۔ اس کے علاوہ ان کو حضرت

(باقی صفحہ ۵ پر)

• محترم مولوی عبدالغفور صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لاڑکانہ گذشتہ چند دنوں سے سخت بیمار ہیں ان کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لیے تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں برقی رو کے تعطل کا سلسلہ جاری ہے

ربوہ میں برقی رو کے فیل ہو جانے اور کئی گھنٹے تک شہر کے تاریکی میں ڈوبے رہنے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ مورخہ ۲۴ فروری کو صبح ۶½ بجے سے دن کے ایک بجے تک اور پھر سہ پہر کے ۳½ بجے سے رات ۷ بجے تک۔ مورخہ ۲۵ فروری کو صبح ۵ بجکر ۵۵ منٹ سے ۷½ سات بجے صبح تک بجلی بند رہی۔ سکولوں میں بچوں کے امتحانات بالکل قریب ہیں اور رات کو یکایک بجلی بند ہو جانا طلبا کے لئے خصوصاً تکلیف کا موجب ہے اہالیان ربوہ محکمہ بجلی کے حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس تکلیف دہ صورت حال کا جلد از جلد ازالہ کریں۔

جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلسِ مشاورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ مارچ/امان ۱۹۸۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو گی۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری اطلاع

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ ۲۸ فروری ۱۹۸۲ء کو ختم ہو رہا تھا لیکن جماعتوں کی درخواست پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم یہ اجازت فرما دی ہے کہ جن مخلصین کی طرف سے ۱۰ مارچ ۱۹۸۲ء تک رقوم مرکز کو پہنچ جائیں گی وہ آٹھویں مرحلہ میں ہی شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اجتماعی زندگی اور بقا کیلئے ضروری ہے کہ جانے والوں کے بعد اُن کی قائمقام نسل پیدا ہوتی رہے

دینِ حق کو اُس کے انتہائی عروج تک پہنچانے کے لیے سلسلہ کو واقفینِ زندگی چاہئیں اور جلد چاہئیں

اگر ہم نے اِس وقت صورتِ حال کا اندازہ نہ کیا تو سخت نقصان پہنچ سکتا اور دھکا لگ سکتا ہے

ہمیں ایسے بی اے بی ایس سی ایم اے ایم ایس سی پاس نوجوان چاہئیں جو مخلص ہوں اور خدا اور رسولؐ کی محبت میں سرشار ہوں

دُنیا اگر دس لاکھ روپے ماہانہ بھی دے تو اُس عزت کے آگے ہیچ ہے جو خدا کی آنکھ میں پیار دیکھنے سے پیدا ہوتی ہے

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۲ صلح ۱۳۶۱ ہش، مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مُرتّبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیات تلاوت فرمائیں :-

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ (الملک آیت : ۲-۳)

اور پھر فرمایا :-

"انسانی زندگی میں زندگی، موت اور ابدی زندگی کا سلسلہ، اللہ تعالیٰ نے جاری کیا اس کا ایک تعلق تو افراد سے ہے اور ایک بڑا ہی اہم تعلق جماعت سے ہے یا اُمتِ مسلمہ سے ہے۔

امتِ مسلمہ نے اپنی چودہ سو سالہ زندگی میں اس حقیقت کو فراموش نہیں کیا تھا کہ اجتماعی زندگی، اُمتِ مسلمہ کی زندگی اور بقاء کے لیے یہ ضروری ہے کہ جانے والوں کے بعد اُن کی قائمقام نسل پیدا ہوتی رہے۔ حضرت (اقدس ..... ناقل) نے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ زمانہ جسے قبیح اعوج کا زمانہ کہا جاتا ہے جس زمانہ میں بظاہر اسلام انتہائی کمزوری اور تنزل میں ہمیں نظر آتا ہے اُس زمانہ میں بھی ٹھاٹھیں مارتے دریا کی طرح

خدا تعالیٰ کے مقربین کا گروہ

ہمیں نظر آتا ہے۔ امتِ مسلمہ نے کبھی یہ نعرہ نہیں لگایا کہ خالدؓ مر گئے اور اُن کے بعد کوئی خالدؓ پیدا نہیں ہوگا، محمد بن قاسم اس جہان کو چھوڑ کے چلے گئے اور اب امتِ مسلمہ محمد بن قاسم جیسے انسانوں سے محروم رہے گی، یا طارق آئے اور چھوٹی عمر میں اور تھوڑے سے زمانہ میں انہوں نے ایک عظیم کام کیا — ایک عظیم خدمت، دین اسلام کی کی — اس کے بعد اب کوئی طارق پیدا نہیں ہوگا۔ بلکہ انہوں نے اس حقیقت کو سمجھا تھا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک زندہ رسول ہیں اور آپ کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں قیامت تک خالد، محمد بن قاسم اور طارق پیدا ہوتے رہیں گے۔ ایسے جاں نثار کہ اپنے جذبۂ جاں نثاری کے نتیجہ میں

خدا تعالیٰ کی معجزانہ تائید

اُن کو حاصل ہوگی اور اسلام کے انقلاب عظیم کے لیے وہ کارہائے نمایاں کرتے چلے جائیں گے جیسا کہ ایک عربی شاعر نے کہا ہے ؎

اِذَا سَيِّدٌ مِنَّا خَلَا قَامَ سَيِّدٌ

کہ جب ہمارا ایک سردار اِس دُنیا سے چلا جاتا ہے تو ویسا ہی ایک اور سردار کھڑا ہو جاتا ہے اُس کی جگہ لینے کے لیے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو جن جماعتوں میں (امتِ مسلمہ کی) ہمیں تنزل یا کمزوری نظر آتی ہے تو ساتھ ہی یہ بھی نظر آتا ہے کہ وہ اس حقیقت کو بھول گئے تھے اور جانیوالوں کے قائمقام کم از کم اُس قسم کے نہیں تھے جس قسم کے جانیوالے تھے ویسے تو جب ضرورت بڑھی تو خدا تعالیٰ کی تائید نے ہر کام کرنا تھا ایسے لوگوں کے لیے تائیداتِ الٰہی بھی بڑھ گئیں اور جہاں تلوار سے اسلام کو زک پہنچانے کی کوشش کی گئی وہاں خالدؓ جیسے محمد بن قاسم جیسے اور طارق جیسے اسلام کو خدا نے دیے، لیکن اسلام کی طاقت اور اسلام کی یہ خوبی کہ اس میں

اثر پیدا کرنے کی صلاحیت

اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے اس کا تعلق تلوار سے نہیں، اس کا تعلق اُن اخلاق سے ہے کہ جو خُلقِ عظیم کی پیروی کے نتیجہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے والوں کی زندگی میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کا تعلق اُس نور اور حسن سے ہے جو اسلام میں پایا جاتا، جس پر فدا ہونے والے اُن پروانوں سے کہیں زیادہ ایثار اور قربانی کا جذبہ رکھتے ہیں جو شمع پر اپنی جان دیتے ہیں، اور نورِ خدا سے لے کر نور پھیلانے والے اور حسن سے خوبصورتی حاصل کر کے دُنیا کی فضا کو خوبصورت بنانے والے اور معاشرہ میں حسن پیدا کرنے والے بن جاتے ہیں۔

جہاں، جس وقت، جس گروہ میں ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ اِس حقیقت کو وہ بھول گئے وہاں ہمیں کمزوری اور تنزل بھی نظر آنے لگتا ہے۔ اس

اہم بات

کی طرف اِس وقت میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

جو انسان پیدا ہوتا ہے وہ بوڑھا ہو جاتا ہے، کام کے لائق نہیں رہتا یا فوت ہو جاتا ہے اور اپنے ربّ سے اپنے اعمال کی جزا پاتا ہے لیکن الٰہی سلسلہ کو جس نے ساری دنیا میں دین الحق کو غالب کرنا ہے اُن کے قائمقام ملتے رہنے چاہئیں، اگر پہلوں سے بڑھکر نہیں تو کم از کم پہلوں جیسے۔

مَیں نے محسوس کیا ہے

کہ کچھ عرصہ سے جماعت (یہ جماعت کی اجتماعی زندگی کا تقاضا ہے) جماعت اس طرف توجہ نہیں دے رہی۔ اور مَیں نے محسوس کیا ہے کہ اگر ہم نے فوری اس طرف توجہ نہ دی تو ایک بڑا خطرناک دھکا بھی لگ سکتا ہے، نقصان بھی پہنچ سکتا ہے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو۔ عارضی طور پر ہوگا کیونکہ خدا کا منصوبہ ناکام نہیں ہوا کرتا۔ کمزوری دکھانے والے ایک حصہ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اپنے ماحول میں۔ جو بات دس سال میں ہونی ہے وہ پندرہ سال میں ہو جائے گی، بیس سال میں ہو جائے گی، لیکن کامیاب تو

خدا تعالیٰ کا منصوبہ

ہی ہوگا اور آج منصوبہ یہ ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ جسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُس عاشق نے قائم کیا جس کی محبت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں اس قدر تھی کہ قیامت تک کے علماء اور بڑے بڑے بزرگ اور آپ سے فیض حاصل کر کے رُوحانی رفعتوں کو حاصل کرنے والے وہ کروڑوں جو آپ کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں پیدا ہوئے ان میں سے اس

ایک کو چُنا

اور اُسے سلام پہنچایا اپنا۔

یہ عظیم اور دین الحق کو اپنے انتہائی عروج تک پہنچانے والا سلسلہ قائم کیا گیا ہے۔ اس کے لیے واقفین زندگی چاہئیں اور جلد چاہئیں۔ جلد سے میری یہ مراد نہیں کہ آج شام سے قبل۔ چھ مہینے سال لگ جائیگا۔ جو پڑھ رہے ہیں نوجوان، وہ غور کریں وہ اپنی زندگیوں کی حقیقت کو سمجھیں۔ وہ اپنے مقام کی عظمت کو پہچانیں۔ دُنیا اگر اُن کو

دس لاکھ روپے

ایک ملین (MILLION) ماہانہ بھی دے تو اُن کی وہ عزت قائم نہیں ہوتی جس قدر وہ عزت جو خدا کی راہ میں حقیقی وقف کی روح پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کی آنکھ میں پیار دیکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔

تو بی اے اور ایم اے یا بی ایس سی اور ایم ایس سی (مَیں سمجھتا ہوں کہ) درجنوں ہمیں چاہئیں اس وقت۔ اس لیے کہ پہلے تھوڑے آدمی کام کر لیتے تھے۔ تھوڑا کام تھا۔ پہلے بوڑھے بھی کام کر لیتے تھے کیونکہ بوجھ کم تھا کام کرنے والے پر۔ لیکن خدا نے فضل کیا۔ وہ ایک جسے ساری دُنیا نے دھتکار دیا تھا،

ایک کروڑ سے زیادہ بن گیا

تو ایک کا کام جو تھا وہ کروڑ گنے زیادہ بھی تو ہو گیا۔

تو اِس ذمہ داری کو اُٹھانے کے لیے ہمیں واقفین چاہئیں پڑھے لکھے۔ پہلی شرط۔ اخلاص رکھنے والے دوسری شرط۔ اخلاص کے نتیجہ میں حضرت (اقدس ..... ناقل) کی کتب کا کچھ مطالعہ کر چکے ہوں اور باقی ہم ٹریننگ دیں گے۔ تیسرے ان کو اپنی اپنی صلاحیت اور

استعداد کے مطابق تربیت

دی جائے گی مثلاً کسی کو ایک سال کی تربیت اگر ہم سمجھیں گے کہ یہ اب قابل ہو گیا ہے بوجھ اٹھانے کے، کسی کو دو سال کی تربیت۔ مگر چاہیئے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کی ایک حد تک معرفت رکھنے والا ہو اور جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کے عشق کا جذبہ پایا جائے، جس کے سینے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت لہریں لے رہی ہو، جو ہر وقت ہر آن ہر گھڑی اپنی زندگی میں اپنے نفس کو بھول کر صرف خدا اور محمدؐ کو یاد رکھتا ہو، تو ایسے لوگ آگے آئیں۔ ایسے بچوں کو ماں باپ پیار اور محبت کے ساتھ اور اس حقیقت کو بتاتے ہوئے آگے لائیں۔

پھر بہت سی چیزیں اور بھی دیکھنی پڑیں گی اور بعض کو جماعت قبول کرے گی دُعاؤں کے بعد اور بعض کو وقتی طور پر یا مستقل طور پر ردّ کر دے گی۔ مختلف حالات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک سال دو سال لگ جائیں، زیادہ سے زیادہ لیکن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنے شروع ہو جانے چاہئیں

بی اے - ایم اے نوجوان - نوجوان سے میری مراد ہے کہ ایسا بی اے یا ایم اے جس کو ایم اے اور بی اے کا امتحان پاس کئے ہوئے پانچ سات سال سے زیادہ عرصہ نہ گزرا ہو۔

مَیں نے وقف بعد ریٹائرمنٹ کی ایک سکیم چلائی تھی، لیکن حالات دیکھنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اگر وہ سارے واقفین غالباً سو سے بھی زیادہ ہیں جنہوں نے وقف کیا ہے لے بھی لیے جائیں تو جماعت کا کام نہیں ہوتا - اس لیے کہ جس وقت وہ ریٹائر ہوتے ہیں تو اپنی طاقت اور استعداد اور زور اور ہمت کا بہت سارا حصہ کسی اور پر قربان کر چکے ہوتے ہیں جہاں وہ نوکری کر رہے ہیں۔

طاقت اور ہمت کے لحاظ سے (صرف ایک لفظ لے کے مثال دے رہا ہوں تاکہ آپ سمجھ جائیں) وہ

اپنے وجود کے پچاس فیصد

ہوتے ہیں اُس وقت یا چالیس فیصد ہوتے ہیں یا تیس فیصد ہوتے ہیں۔ وہ اپنی طاقت اور ہمت کے لحاظ سے اپنے وجود کے سو فیصد بہرحال نہیں ہوتے - بعض بیماریاں ہیں جو اپنی ہی غلطیوں کے نتیجہ میں بڑی عمر میں ظاہر ہوتی ہیں - اُن کے آثار ان کے اندر پیدا ہو چکے ہوتے ہیں - گھٹنے کی درد ہے، اعصاب کی کمزوری ہے، اور اس قسم کی بہت سی بیماریاں ہیں جن کا تعلق غلط کھانے، غلط بوجھ برداشت کرنے، غلط عادتیں پڑ جانے کے نتیجہ میں بڑی عمر میں ظاہر ہوتی ہیں - بہرحال اگر اُن میں اخلاص ہو تو کچھ نہ کچھ کام لیا بھی جا سکتا ہے - نہیں بھی لیا جا سکتا لیکن میں اُن کی بات اس وقت نہیں کر رہا - مَیں تو اُس

احمدی نوجوان کی بات

کر رہا ہوں جو خدا اور اُس کے رسُول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ میں، اُن کے معیار کے مطابق سچے اور حقیقی احمدی ہیں اور

مؤمنون حقاً

کے گروہ میں یا شامل ہیں یا پُورا جذبہ رکھتے ہیں کہ اس میں شامل ہو جائیں۔

تو جماعت کوشش کرے اور اس ضرورت کو پُورا کرے - ورنہ کوئی اور قوم کھڑی ہو جائے گی - خدا تعالیٰ کا منصوبہ ہے کامیاب ضرور ہو گا اگر پاکستان نہیں دے گا، اگر ہندوستان نہیں دے گا، اگر موجودہ جو جماعت ہے وہ نہیں دے گی تو نئے آنے والے دیں گے - نئے آنے والے کئی

بہت آگے نکل جاتے ہیں۔

بعد میں آتے ہیں مگر پہلے آنیوالوں کو پیچھے چھوڑ جاتے ہیں - مگر ہر احمدی کے دل میں یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ بعد میں آنے والا اُس سے آگے نہ نکلے - ورنہ تو

زندگی کا مزہ ہی کوئی نہیں

اگر ہم نے اسی طرح بعد میں آنے والوں سے شکستیں کھا کھا کے خدا کے حضور پہنچنا ہے -

اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ اور فراست عطا کرے - آپ کی نوجوان نسل کو ایمان، اخلاص اور ایثار عطا کرے اور عزم اور ہمت دے اور اُن کو وہ نُور عطا کرے جس کے نتیجہ میں وہ اس حقیقت کو سمجھنے لگیں اور اپنی جانیں اُس کے حضور پیش کر دیں جس کے حضور سے (اللہ تعالیٰ) انہوں نے ابدی زندگی اس کی رضا کی جنتوں میں حاصل کرنے کی خواہش رکھی ہے - خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔"

سوچنے کی باتیں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضرت مصلح موعود کے خطبات تقاریر وغیرہ میں سے نہایت کارآمد اور دلچسپ اقتباسات نکال کر انہیں ایک کتاب کی شکل میں مدوّن کیا ہے اس کا نام "سوچنے کی باتیں" رکھا ہے - درحقیقت ہر واقعہ میں سوچ کے کتنے ہی پہلو پوشیدہ ہیں یہ کتاب مکرم عطاء اللہ صاحب نے مرتب کی ہے - مجلس خدام الاحمدیہ کے شکریہ کے ساتھ اس کتاب میں سے ایک واقعہ ہدیہ قارئین ہے - (ادارہ)

حضرت عمرؓ کی ٹوپی پہننے سے قیصر کا سر درد جاتا رہا

"ہزاروں ہزار لوگ ہر زمانہ میں ایسے نظر آتے ہیں جنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کیا اور ان کی برکات سے دوسرے لوگ بھی متمتع ہوئے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ایک دفعہ قیصر کے سر میں شدید درد ہوا اور باوجود ہر قسم کے علاجوں کے اسے آرام نہ آیا کسی نے اسے کہا کہ حضرت عمرؓ کو اپنے حالات لکھ کر بھجوا دو ان سے تبرک کے طور پر کوئی چیز منگواؤ وہ تمہارے لئے دعا بھی کریں گے اور تبرک بھی بھجوا دیں گے ان کی دعا سے تمہیں ضرور شفاء حاصل ہو جائے گی اس نے حضرت عمرؓ کے پاس اپنا سفیر بھیجا۔ حضرت عمرؓ نے سمجھا کہ یہ متکبر لوگ ہیں - میرے پاس اس نے کہاں آنا تھا - اب یہ دکھ میں مبتلا ہوا ہے تو اس نے اپنا سفیر میرے پاس بھیج دیا ہے - اگر مَیں نے اسے کوئی اور تبرک بھیجا تو ممکن ہے وہ اسے حقیر سمجھ کر استعمال نہ کرے اس لئے مجھے کوئی ایسی چیز بھجوانی چاہیئے جو تبرک کا بھی کام دے اور اس کے تکبر کو بھی توڑ دے - چنانچہ انہوں نے اپنی ایک پرانی ٹوپی جس پر جگہ جگہ داغ لگے ہوئے تھے اور جو میل کی وجہ سے کالی ہو چکی تھی اسے تبرک کے طور پر بھجوا دی - اس نے جب یہ ٹوپی دیکھی تو اسے بہت بُرا لگا اور اس نے ٹوپی نہ پہنی مگر خدا تعالیٰ یہ بتانا چاہتا تھا کہ تمہیں برکت اب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتی ہے اسے اتنا شدید دردِ سر ہوا کہ اس نے اپنے نوکروں سے کہا وہی ٹوپی لاؤ جو عمرؓ نے بھجوائی تھی تاکہ مَیں اسے اپنے سر پر رکھوں چنانچہ اس نے ٹوپی پہنی اور اس کا درد جاتا رہا

چونکہ اس کو ہر آٹھویں دسویں دن سر درد ہو جایا کرتا تھا اس لئے پھر تو اس کا یہ معمول ہو گیا کہ وہ دربار میں بیٹھتا تو وہی حضرت عمرؓ کی میلی کچیلی ٹوپی اس نے اپنے سر پر رکھی ہوئی ہوتی - یہ نشان جو خدا تعالیٰ نے اسے دکھایا اسمیں ایک اور بات بھی مخفی تھی کہ حضور اکرمؐ کے ایک صحابیؓ قیصر کے پاس قید تھے اس نے حکم دیدیا تھا کہ انہیں سؤر کا گوشت کھلایا جائے - وہ فاقے برداشت کرتے تھے مگر سؤر کے قریب نہیں جاتے تھے کئی کئی دن کے فاقوں کے بعد وہ مرنے لگتے تو قیصر انہیں روٹی دے دیتا جب پھر انہیں کچھ طاقت آ جاتی تو وہ پھر کہتا کہ انہیں سؤر کھلایا جائے اس طرح نہ وہ انہیں مرنے دیتا نہ جینے - کسی نے اس سے کہا کہ تجھے یہ سر درد اس لئے ہے کہ تو نے اس مسلمان کو قید رکھا ہوا ہے اب اس کا علاج یہی ہے کہ تم عمرؓ سے اپنے لئے دعا کراؤ اور ان سے تبرک منگواؤ جب حضرت عمرؓ نے اسے ٹوپی بھیجی اور اس کے درد میں افاقہ ہو گیا تو وہ اس سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے اس صحابیؓ کو بھی چھوڑ دیا۔

اب دیکھو کہاں قیصر ایک صحابیؓ کو تکلیف دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی سزا کے طور پر اس کے سر میں درد پیدا کر دیتا ہے کوئی اور شخص اسے مشورہ دیتا ہے کہ عمرؓ سے تبرک منگواؤ اور ان سے دعا کراؤ - وہ تبرک بھیجتے ہیں اور قیصر کا درد جاتا رہتا ہے اس طرح اللہ تعالیٰ اس صحابیؓ کی نجات کے بھی سامان پیدا کر دیتا ہے - اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اس پر ظاہر کر دیتا ہے"

(سوچنے کی باتیں صہ ۴۳ - ۴۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مصلح موعود اور علوم قرآنی کی اشاعت

محمد انوار الحق ابن محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ لاہور

؎ "اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پر رحمت خدا کرے"

"۲۰ فروری ۱۸۸۶ء ——— یہ تاریخ بلاشبہ تاریخ احمدیت میں آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے کیونکہ یہی وہ بابرکت دن ہے جب عرش کا خدا اپنے پیارے بندے حضرت اقدس سے ہمکلام ہوا اور آپ کو ایک عظیم الشان خوشخبری سے نوازا۔

۱۸۸۶ء کے اوائل میں سیدنا حضرت اقدس نے قادیان سے ہوشیارپور کا سفر اختیار کیا اور وہاں چالیس دن چلہ کیا۔ یعنی علیحدگی میں رہ کر بارگاہ الٰہی میں دعائیں کیں تا اللہ تعالیٰ جو ہر چیز پر قادر ہے تائید حق میں نشان ظاہر فرمائے۔ سو اس سمیع الدعا خدا نے آپ کی دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازا اور آپ کی تضرعات کو سنا اور انھیں قبول فرماتے ہوئے اپنے الہام سے آپ کو یہ نوید مسرت سنائی:۔

"میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا..... سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔"

؎ بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا"

الہام خداوندی میں حضرت مصلح موعود کی پیشگوئی کی ایک غرض یہ بھی بتائی گئی کہ:۔

"تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے۔"

یعنی ایک طرف مصلح موعود کا ظہور دین حق کی صداقت اور الہام الٰہی کے سچا ہونے کی دلیل ہوگا تو دوسری طرف وہ مصلح موعود دین حق کے محاسن اور کلام اللہ کے فضائل بیان کر کے ہر دو کا مرتبہ دیگر ادیان پر اور کتب سماویہ پر ظاہر کرے گا۔ اور اس کے عہد میں قرآن کریم کے احکام اور زریں اصولوں کی برتری دنیا پر ظاہر ہوگی۔ اور وہ خود قرآن کریم کے حقائق و معارف بیان کرنے والا ہوگا۔ اور ایسے اسلامی اصول بیان کرے گا جن پر عمل کئے بغیر دنیا کے تمدنی اور معاشرتی مسائل حل نہ ہو سکیں گے چنانچہ پیشگوئی کے اس حصہ کی صداقت سلسلہ میں آپ کی پر معارف تقاریر و خطبات اور تصنیف شدہ کتب شاہد ناطق ہیں۔

اسی طرح تفسیر کبیر اور قرآن کریم کے درس کے نوٹ اور جلسہ سالانہ کی علمی تقاریر آپ کے علوم باطنی سے پُر ہونے کی ایک اعلیٰ اور بیّن مثال ہیں۔ حضرت مصلح موعود کی زندگی کا ایک ایک سانس خدمت قرآن اور اشاعت قرآن کے لئے وقف رہا۔ چنانچہ چھوٹی عمر میں ہی آپ کی قرآن دانی کی شہادت مولوی محمد احسن صاحب امروہوی بیان کرتے ہیں (اس وقت حضرت مصلح موعود کی عمر ۲۲ سال تھی):۔

"چنانچہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد موجود ہیں منجملہ ذریت طیبہ کے اس تھوڑی سی عمر میں جو خطبہ انھوں نے چند آیات قرآنی کی تفسیر میں بیان فرمایا اور سنایا ہے اور جس قدر معارف و حقائق بیان کئے ہیں وہ بے نظیر ہیں۔"

(ضمیمہ البدر ۲۶ جنوری ۱۹۱۱ء)

تاریخ کے اوراق پر نگاہ ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ دور میں آپ کے ذریعہ قرآنی علوم کی جو اشاعت ہوئی ہے اس کی مثال دنیا کی تاریخ میں ملنی بڑی مشکل ہے۔ آپ نے تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر کے ذریعہ قرآنی علوم کے جو دریا بہائے ہیں دنیا اس پر محو حیرت ہے۔ آپ کی نگرانی میں قرآن پاک کے جو تراجم شائع ہوئے ہیں وہ اسلامی دنیا سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ چنانچہ جامع الازہر کی زیر نگرانی شائع ہونے والا رسالہ "الازہر" قاہرہ سے جرمن ترجمہ کے متعلق لکھتا ہے:۔

"یہ ترجمہ! یہ کتاب ایک مبسوط دیباچہ اور قرآن شریف کے جرمن زبان میں ترجمے پر مشتمل ہے اس کا دیباچہ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے لکھا ہے۔ میں نے مختلف مقامات پر مختلف سورتوں کی متعدد آیات کا ترجمہ بغور دیکھا اور اس ترجمہ کو قرآن مجید کے آج تک شائع شدہ ترجموں سے بہترین ترجمہ پایا ہے۔"

(مجلہ "الازہر" ۱۱ فروری ۱۹۵۵ء از ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب — مدرس دینیہ)

"صدق جدید" کے مدیر مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی نے حضور کے وصال پر تحریر کیا:۔

"قرآن و علوم قرآن کی عالمگیر اشاعت اور اسلام کی آفاق گیر تبلیغ میں جو کوششیں انھوں نے سرگرمی اور اولوالعزمی سے اپنی طویل عمر میں جاری رکھیں ان کا اللہ انھیں صلہ دے۔ علمی حیثیت سے قرآنی حقائق و معارف کی جو تشریح تبیین و ترجمانی وہ کر گئے ہیں اس کا بھی ایک بلند و ممتاز مرتبہ ہے"

("صدق جدید" ۸ نومبر ۱۹۶۵ء)

اخبار "امروز" لاہور اپنی ۲۹ مئی ۱۹۶۶ء کی اشاعت میں تفسیر صغیر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:۔

"یہ تفسیر احمدیہ جماعت کے پیشوا الحاج مرزا بشیر الدین محمود مرحوم کی کاوش فکر کا نتیجہ ہے۔ قرآن کے عربی متن کے اردو ترجمے کے ساتھ کئی مقامات کی تشریح کے لئے حواشی اور تفسیری نوٹ دیئے گئے ہیں۔ ترجمے اور حواشی کی زبان نہایت سادہ اور آسان فہم ہے۔ تفسیر صغیر حسن کتابت اور حسن طباعت کا مرقع ہے۔"

پس مخالفین کو آپ کی تبحر علمی کا اعتراف اس امر کا ثبوت ہے کہ آپ کے ذریعہ دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوا۔

○

بقیہ "جلنگھم" صفحہ اوّل سے آگے

اقدس کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ بھی دیا۔ قرآن کریم کی ایک دوسری کاپی اس سکول کی لائبریری میں رکھوا دی گئی۔"

مکرم حمید اللہ شاہ صاحب نے بتایا ہے کہ قرآن کریم کے یہ نسخے ان کو کیلگری (کینیڈا) کی جماعت نے مہیا کئے ہیں۔ اور اس سے قبل بھی جو نسخے وہ قطب شمالی کے افراد میں تقسیم کر چکے ہیں، جن کی کل تعداد ۷۵ بنتی ہے وہ سب کے سب کیلگری کی جماعت کی طرف سے ہی مہیا کئے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ دنیا کے اس دور دراز گوشے میں قرآنی تعلیمات کو پھیلا دے اور جدید تہذیب و تمدن سے محروم یہ علاقہ بھی خدا تعالیٰ کی توحید اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا کلمہ پڑھنے لگے۔ آمین۔

وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ——— حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے افتتاحی خطاب میں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں۔ ان کو۔ بچے دیں جامعہ کے لیے۔ لیکن ذہین بچے۔ ایک وقت میں جس شخص کا بچہ بالکل خر دماغ ہوتا تھا اور میٹرک میں دو نمبر لیکر وہ پاس ہو جاتا تھا وہ خدا تعالیٰ پر احسان جتانے کے لیے اسے جامعہ میں داخل کر دیتا تھا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کئی چھوڑ کے چلے گئے۔ بڑی بدمزگیاں ہوگئیں۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہیں فرسٹ ڈویژن لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کر لیں گے۔ تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے....."

جو احباب جماعت حضور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے ذہین بچے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخل کروانا چاہتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں تاکہ ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں اور پھر میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے بچے کے نتیجہ امتحان کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی طالب علم نے ہمیشہ تعلیم کے میدان میں سبقت حاصل کرنی ہے

(مہتمم امور طلباء خدام الاحمدیہ)

تحریکِ جدید کے مالی جہاد کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت

احباب کو علم ہے کہ ۳/۸۱ کو سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے نئے سال تحریک جدید کا اعلان فرمادیا ہوا ہے۔ جن جماعتوں نے ابھی تک وعدے ارسال نہیں فرمائے ان کو چاہیئے کہ وہ اب جلد از جلد وعدے مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں اس کے ساتھ ہی اب چندہ کی وصولی کرنے کی مہم بھی تیز کر دی جائے اور پوری کوشش کی جائے کہ وعدوں اور وصولی کے اعتبار سے ہمارا سال رواں مثالی سال شمار ہو۔ کامیابی کے لئے صرف نیک خواہشات ہی کافی نہیں بلکہ مناسب حال کوشش بھی ازبس ضروری ہے۔ اس کے لئے عزم بالجزم کی ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے امسال کے لئے ٹارگٹ بقدر بیس لاکھ مقرر فرمایا ہے جسے پورا کرنے کے لئے خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ وما توفیقنا الا باللہ

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلانِ ولادت

۴ فروری ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالےٰ نے مکرم رفیق احمد صاحب بھٹی نواب شاہ کو اپنے فضل سے ۹ بیٹوں کے بعد بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام خالدہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم غلام رسول صاحب بھٹی نبی سر روڈ ضلع تھرپارکر کی پوتی اور مکرم مولوی غلام حیدر صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(نذر محمد خان محمود ہال لیاقت مارکیٹ نواب شاہ)

اعلانِ نکاح و دعوتِ ولیمہ

میرے بھتیجے عزیزم چوہدری محمود احمد ناصر ابن چوہدری غلام محمد صاحب سرا قصر خلافت ربوہ کا نکاح عزیزہ مبارکہ مجید بنت چوہدری مجید احمد صاحب کاہلوں ساکن چک ۱۴۵/۱۰۰ر جہانیاں منڈی تحصیل خانیوال ضلع ملتان سے ۲۵ ہزار روپیہ حق مہر پر مؤخرہ ۱۱ فروری ۱۹۸۲ء کو مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے بمقام چک ۱۴۵/۱۰۰ر جہانیاں منڈی میں اعلان فرمایا۔

۱۲ فروری کو برادرم چوہدری غلام محمد صاحب سرا، نے ربوہ میں اپنے فرزند عزیزم چوہدری محمود احمد ناصر کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دوستوں نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے موجب سعادت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔

(چوہدری محمد الدین سرا، گولڈن ٹاؤن کراچی)

پتہ درکار ہے

مکرم عبدالبصیر سمیع صاحب ولد ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب سٹیورٹ روڈ کوئٹہ اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا کوئی دوست ان کے پتہ سے واقف ہوں تو دفتر ہذا کو ان کے موجودہ پتہ سے اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر الفضل)

درخواستہائے دعا

۔۔ خاکسار نے ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ اس نئے کاروبار کی کامیابی اور ہر لحاظ سے خیر و برکت حاصل ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

اسحاق احمد ولد مشتاق احمد صاحب ظہیر صدر جماعت احمدیہ کوہاٹ

۔۔ خاکسار کے تایا جان عبدالحمید صاحب کو سر گردن اور بائیں ران پر زخم آئے ہیں، ران کا زخم زیادہ گہرا ہے اور کافی مقدار میں خون بھی ضائع ہوا ہے۔ کنڈیارو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

نصیر محمد ولد رشید احمد بٹ مرحوم کنڈیارو (سندھ)

۔۔ خاکسار کی خالہ صاحبہ دو ماہ سے جسم اور ٹانگوں میں شدید درد کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں علاج معالجہ کے نتیجہ میں کچھ افاقہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے آمین۔

(طارق محمود جاوید مربی سلسلہ مقیم بھیرہ)

۔۔ محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایک ماہ سے شدید بیمار ہیں۔ فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیماری کی شدت میں کچھ کمی ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے ان کی صحت کامل و عاجل کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (پروفیسر) محمد شریف بھیرہ)

۔۔ خاکسار کی نانی صاحبہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔ (نذر محمد خان محمود ہال لیاقت مارکیٹ نواب شاہ سندھ)

۔۔ میری لڑکی درد گردہ کے عارضہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ملک محمد دین خادم دارالیمن ربوہ)

چندہ تعمیر مہمان خانہ جات جلسہ سالانہ

وَسِّعْ مَكَانَكَ کے الٰہی ارشاد کی تعمیل میں ہر سال ہی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے رہائش کے انتظامات کو وسیع کیا جاتا ہے اور ہر سال ہی یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ رہائش کے انتظامات ناکافی ہیں اور ان میں وسعت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں دفتر جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء سے مہمان خانے تعمیر کروا رہا ہے۔ جماعتی ضرورت تقاضا کرتی ہے کہ وسعت مکانی پیدا کرنے میں تسلسل پیدا کیا جائے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس نہایت ہی اہم اور بابرکت تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے عطایا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں امانت تعمیر مہمان خانہ جات ۶۸۵۵/۲۷-۲۷۸ میں جمع کروائیں۔ اور اس کی اطلاع دفتر جلسہ سالانہ کو فرمادیں۔

(ناظر ضیافت)

اعلان دارالقضاء

مکرم منور احمد صاحب معرفت بشریٰ منصور صاحبہ ۳/۲ محلہ باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم غلام محمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعات ۳۰۳/۲ محلہ باب الابواب رقبہ دو کنال مرحوم کے نام الاٹ ہیں۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان ہیں۔

(۱) چوہدری ناصر احمد صاحب (۲) بشریٰ صاحبہ بیوہ منصور احمد صاحب پسر غلام محمد صاحب (۳) عزیزہ بیگم صاحبہ (۴) ناصرہ بیگم صاحبہ (۵) منصورہ بیگم صاحبہ (۶) محمودہ بیگم صاحبہ

ہمشیرگان کو کوئی اعتراض نہیں ہے کہ قطعات مذکورہ ہم دو بھائیوں چوہدری ناصر احمد صاحب اور میرے نام اور تیسرے بھائی منصور احمد صاحب مرحوم کا حصہ ان کی بیوہ بشریٰ صاحبہ کے نام منتقل کر دیئے جائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

● مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج:

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے

نظام کاجل

دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۲۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

آپکے کاروبار کی ترقی کے لئے الفضل میں اشتہار دینا ایک مفید ذریعہ ہے:

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی
مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا
ہارڈ بورڈ اور ڈم مٹر ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے

شفا اللہ سے مانگیں
اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے
بواسیر کی کامیاب دوا PILES CURE
کے موجد اب نظام ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب اور نظام تنفس Respiratory System ناک۔ گلا اور چھاتی وغیرہ کی 140 پرانی اور ضدی امراض کیلئے
140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں
مرض کا نام بتا کر قریبی دوافروش سے -/15 میں اس بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/5 زائد بھیج کر ڈاک سے منگوالیں۔ نرخنامہ اور کیور ٹیولٹریچر مفت طلب فرمائیں۔
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۰

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
چوک داتہ زید کا
میں بھی
حضرت حکیم نظام جان کے
چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
نے ۱۵ فروری سے کام شروع کر دیا ہے
مینجر۔ مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا

مایوس و پریشان
مریض جو کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں آج ہی مفصل علامات لکھ کر خالص جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیو پیتھک و بایوکیمک ادویات سے کامیاب اور سائنٹفک علاج کیلئے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں۔
ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایس اے رحمان آر۔ ایم۔ پی
شاہ ہومیو پیتھک اسٹور زاینڈ ہسپتال ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ ، رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور
پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز
رہائش
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵

ضروری اطلاع
بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۳-۴-۵ مارچ مطابق بدھ جمعرات جمعہ کو ربوہ میں بالمقابل ایوان محمود مطب فرمائیں گے۔
مینجر۔ ٹائم سنٹر بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
اور
سندھ میں زرعی زمین کے حصول کیلئے
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے
لینڈ مارکس
LAND MARKS.
۱/عد ۱۰۳ کمرشل ایریا بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۲۴
فون: ۵۴۰۸۴۴ - ۵۴۰۸۶۶

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے شبیر آپٹیکل سروس

• رہائشی پلاٹس
• مکانات ۔ اور
• زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ۔ ربوہ

چوہدری محمد صدیق

فون دفتر ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

بلال اسٹیٹس ربوہ

فون: ۵۰۸ ، گھر: ۴۰۵

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس رجسٹرڈ

فون ۳۸۵۲

۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

صرف نام ہی نہ دیکھئے ـــ کام بھی دیکھئے!

سیکو الیکٹریکل انڈسٹریز جناح روڈ گجرات

کے مایۂ ناز • دیدہ زیب • کم خرچ • پائیدار • گارنٹی شدہ • قیمتے میں مقابلتاً ارزاں • معیار میں بہتر • سروس و فاضل پرزہ جات کی گارنٹی • ڈیلیوری سکیم ہوم • نقد و آسان قسطوں پر

سیکو فین پیڈسٹل اور سیلنگ ہر سائز

ڈسٹری بیوٹرز: **اقبال ٹریڈرز** رجسٹرڈ
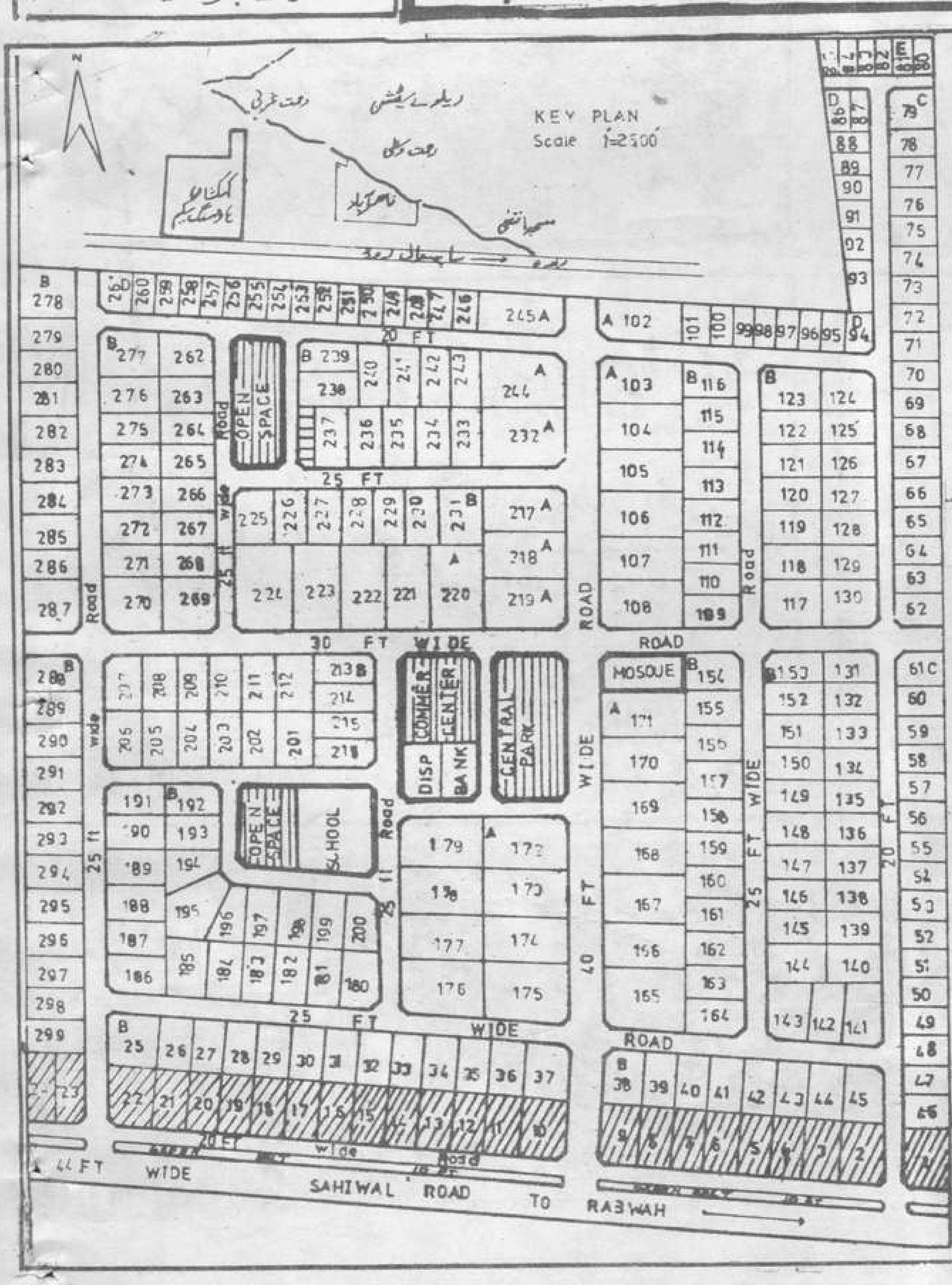
راجپوت منزل متصل پوسٹ آفس گولبازار ۔ ربوہ